© rasailojaraid.com

کارروائی اجلاس امتحانی کمیٹی وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(ضبط وترتیب: حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی امتحانی کمیٹی کا اجلاس آج مورخہ 2 جولائی 2009 دفتر وفاق میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز بصدارت حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب نائب صدر وفاق ہوا جبکہ اجلاس کی تکمیل اور اختتامی دعا حضرت صدر الوفاق استاذ المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی۔

اجلاس میں درج ذیل حضرات نے شرکت فرمائی۔

(1) حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(2) حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب نائب صدر ورکن امتحانی کمیٹی

(3) حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ وفاق ورکن امتحانی کمیٹی

(4) حضرت مولانا قاضی عبد الرشید صاحب ناظم وفاق ورکن امتحانی کمیٹی

(5) حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب ناظم ورکن امتحانی کمیٹی

(6) حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمان صاحب ناظم ورکن امتحانی کمیٹی

(7) حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف رکن مجلس عاملہ وامتحانی کمیٹی

(8) حضرت مولانا رشید اشرف رکن امتحانی کمیٹی

(9) حضرت مولانا عبد المجید ناظم دفتر (مبصر/معاون)

(10) چوہدری محمد ریاض عابد صاحب (مبصر/معاون)

(11) حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب معاون صدر الوفاق (مبصر/معاون)

اجلاس کا لائحہ عمل درج ذیل تھا۔

(1) آپریشن سوات سے متاثرہ طلباء وطالبات کے لیے 1430ھ کے امتحانات میں شرکت کے لئے ممکنہ طریقہ کار

(2) پرچہ جات کی جانچ پڑتال کے لیے جدید ممتحنین کا تقرر سابقہ پر نظر ثانی

(3) امتحانات 1430ھ کے انتظامات کا جائزہ

(4) دوران جانچ پرچہ جات امتحانی کمیٹی کے اراکین کے اوقات کی تقسیم

(5) ممتحنین اور نگران عملہ کے حق الخدمت کے لیے مجلس عاملہ کے اجلاس کی روشنی میں اضافہ کے لیے غور وفکر

دیگر امور باجازت صدرِ اجلاس۔

تلاوتِ قرآن کریم کی سعادت حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب نے حاصل کی۔

(1) متاثرین کے احوال حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب صدر وفاق) اور حضرت مولانا مفتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کفایت اللہ صاحب نے بیان کیے۔

بحث وتمحیص کے بعد

(1) طے ہوا کہ متاثرہ علاقوں کے وہ مدارس جو ابھی تک اپنی جگہ موجود ہیں اور انکی نظر میں امتحان ممکن ہے ان کے لئے حسب سابق اسی جگہ امتحان لیا جائے گا۔

(2) جو مدارس اپنی اصل جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو چکے ہیں اور وہ امتحانی مرکز بھی ہیں ان کے لئے متبادل جگہ پر ہی امتحان لیا جائے۔

(3) متاثرہ مقامات پر اگر امتحان ممکن نہ ہوتو ان کے قریب امن والے علاقوں میں موجودہ مدارس میں ان مدارس کی موافقت ومشاورت اور گنجائش سے امتحان کروایا جائے۔

(4) ایسے طلباء وطالبات جو متاثرہ علاقوں سے ہجرت کر کے ملک کے مختلف علاقوں میں منتقل ہو چکے ہیں انہیں وہاں کے تمام مدارس میں بعد از تصدیق وتصویب نگران اعلی مشاورت مسئول/دفتر وفاق ان کا امتحان کروانے میں تعاون کریگا۔

(5) جو طلباء وطالبات ان تمام سہولیات کے ساتھ بھی سالانہ امتحان میں شریک نہ ہوسکیں انہیں ضمنی امتحان میں بھی خصوصی طور پر شریک کیا جائے گا۔

(6) متاثرہ علاقوں کے مدارس اور طلبہ وطالبات کے امتحانات کے لیے حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب صدر وفاق اور حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب ناظم وفاق ورکن امتحانی کمیٹی خصوصی طور پر نگرانی فرمائیں گے۔

پرچوں کی مارکنگ کے لیے ممتحنین کی تقرری ونظر ثانی:

پرچوں کی مارکنگ کے حوالے سے یہ طے ہوا کہ ایسے ممتحنین جو کہ گذشتہ امتحان میں تسلی بخش نتائج کے حامل تھے انہیں ان کے تجربات کی روشنی میں باقی رکھا جائے۔ ایسے ممتحنین جو گذشتہ سال نظر ثانی کے دوران یا مارکنگ کے دوران ممتحنین اعلی اور امتحانی کمیٹی کی نظر میں غیر تسلی بخش ہوں ان کی خدمات سے مزید استفادہ نہ کیا جائے۔

(7) مزید ممتحنین کے لئے مدارس سے اہل اور تجربہ کار ممتحنین حاصل کیے جائیں اس مقصد کے لئے عمومی طور پر پچاس وفاقی طلباء/طالبات پر ایک ممتحن جبکہ اسلام آباد، راولپنڈی، فیصل آباد، لاہور، کراچی، ملتان میں ایک سو وفاقی طلباء پر ایک ممتحن حسب ضرورت حاصل کیا جائے۔ نیز ممتحن کے احوال میں کس مدرسہ کا فاضل ہے، عصری تعلیم کیا ہے؟ اور تدریس کا تجربہ کتنا ہے؟ جیسے امور کو پیشگی حاصل کیا جانا بھی بہتر افراد کی دستیابی میں معاون ہوسکتا ہے۔ اس لیے آئندہ مدارس سے یہ تفصیلات بھی طلب کی جائیں۔

(8) جن ممتحنین کو فارغ کرنا ہو اسے از خود دفتر سے فراغت کے خط لکھنے کے بجائے آئندہ امتحانی کمیٹی کی مشاورت سے ان کا فیصلہ کیا جائے گا جبکہ امتحانی کمیٹی آمدہ اجلاس میں بھی اس کا جائزہ لے گی کہ پہلے جن حضرات کی خدمات سے معذرت کی گئی ہے اس میں کوئی زیادتی تو نہیں ہوئی۔ اور یہ بھی طے ہوا کہ امتحانی کمیٹی کے دو اجلاس لازمی طور پر منعقد کیے جائیں ایک شعبان میں اور دوسرا صفر المظفر میں۔

امتحانات کے انتظامات کا جائزہ:

امتحانات کے انتظامات کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اس سال مجموعی طور پر دولاکھ دو ہزار طلباء کے داخلہ آئے ہیں۔ 56000 طلباء وطالبات درجہ حفظ اور ایک لاکھ چھیالیس ہزار طلباء وطالبات درجہ کتب میں امتحان میں شرکت کر رہے ہیں۔ تمام طلباء وطالبات کو رولنمبر سلپ بھجوائے جا چکے ہیں نگران عملہ کی تقرری اور انہیں اسکی اطلاع کے خطوط ارسال کیے جا چکے ہیں۔ پرچے تیار ہو چکے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور فائلیں بھی تیار ہو چکی ہیں۔

مجلس امتحان نے موجودہ انتظامات کو تسلی بخش قرار دیا۔

امتحانی کمیٹی کے اراکین کے لئے پرچہ جات کے معائنہ کے دوران تقسیم اوقات:

پرچہ جات کی جانچ پڑتال کے وقت پہلے سے یہ طے ہے کہ پوری امتحانی کمیٹی مکمل طور پر موجود رہے گی اور روزانہ دو مرتبہ جائزہ اور ایک مرتبہ جائزہ اجلاس کرے گی۔ تاہم دورانیہ زیادہ ہونے کی وجہ سے بعض حضرات بالکل اسمیں شریک نہیں ہوتے اس لئے یہ طے ہوا کہ امتحانی کمیٹی کی دو جماعتیں تشکیل دی جائیں۔ جو نصف ایام اول اور ثانی کی ترتیب پر وہاں موجود ہوں۔ اس ترتیب کے مطابق نصف اول میں حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم العالیہ، حضرت ناظم اعلی صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا قاضی عبد الرشید صاحب، حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمان صاحب، حضرت مولانا رشید اشرف صاحب، حضرت مولانا عطاء الرحمان صاحب، حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب جبکہ دوسرے ہفتہ میں حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدرِ وفاق)، حضرت مولانا عبد اللہ جان صاحب، حضرت مولانا محمد ادریس صاحب، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب، حضرت مولانا رشید اشرف صاحب وہاں موجود رہیں گے۔

امتحانی کمیٹی کے کم از کم دو تجربہ کار ذمہ دار اراکین جو دفتر وفاق سے قریب ترین ہوں گے وہ اس دوران دفتر وفاق میں بھی نگرانی کریں گے۔ اور ان کی نگرانی ہی میں نتائج کی تکمیل ہوگی اور پھر حضرت صدر الوفاق کی منظوری سے اس کا اعلان کیا جائے گا۔

ممتحنین اور نگران عملہ کے حق الخدمت میں اضافہ:

حق الخدمت میں مجلس عاملہ نے تیس فیصد سے پچاس فیصد اضافہ کا فیصلہ کیا گیا تھا اور طے کیا کہ امتحانی کمیٹی درجہ عالمیہ کے لئے فی پرچہ 7 روپے کی بجائے 10 روپے درجہ عالیہ 6 روپے کی بجائے 8 روپے درجہ خاصہ 5 روپے کی بجائے 7 روپے درجہ عامہ 4 روپے کے بجائے 6 روپے اور متوسطہ کے لئے 3 روپے کی بجائے 5 روپے اور دراسات دینیہ کے لئے 4 روپے کے بجائے 6 روپے۔

نگران اعلی کے لئے حق الخدمت 1500 کی بجائے 1800 اور معاون نگران کے لئے 1000 کی بجائے 1200 اور درجہ حفظ کے ممتحن کا حق الخدمت حسب سابق 300 یومیہ رہے گا۔

کراچی کے ایک مہتمم کی غیر اخلاقی سرگرمیوں کی تحقیق کے لئے (1) حضرت مولانا یوسف افشانی (2) حضرت مولانا امداد اللہ (3) حضرت مولانا رشید اشرف پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مولانا رشید اشرف اس کمیٹی کے مسئول ہوں گے۔ یہ کمیٹی ایک ماہ میں رپورٹ حضرت صدر الوفاق کو پیش کرے گی۔

اس اجلاس کی تکمیل حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم العالیہ کی صدارت اور دعا سے ہوئی۔

© rasailojaraid.com